Good!
July 30, 1984

پروگرام نمبر 81

سامعین! گلیل میں مسیح یسوع کی عظیم خدمت کا زمانہ
انسانی عروج وزوال کی بھرپور عکاسی کرتا ہے۔ اسی زمانے
میں خدا تعالے نے یسوع مسیح کے وسیلے سے زوال کی پستیوں میں گرے ہوئے کمزور
انسان کو اپنی الہٰی قدرت اور الہٰی اختیار کا جلوہ دکھا کر عروج تک پہنچایا۔ یہ زمانہ ایک سال
اور نو ماہ کا تھا یعنی یسوع مسیح کی کل خدمت کے نصف حصہ سے زیادہ ۔۔۔ اس زمانہ کے
ابتدائی مہینوں میں یسوع ایک بار یروشلیم گیا۔ اُس کے آخری چھ ماہ اس لئے انوکھے تھے کہ ان کے
دوران گلیل کے شمال اور مشرق کی طرف کے متصلہ صوبوں میں اُسکے جانے کا ایک سلسلہ ہوا۔

سوائے ان دوروں کے مسیح کی کل خدمت کے اس اہم حصہ یعنی گلیل میں اُسکی عظیم خدمت کی جائے وقوع
گلیل ہی تھا اور مرکز کفرنحوم ۔۔ گلیل میں عظیم خدمت کا زمانہ پرزور عاملیت کا زمانہ تھا۔ یہ زمانہ سفروں
محنت اور قدرت کے معجزوں، عوامی تقریروں اور شخصی تعلیم دینے اور ان کے ساتھ ساتھ راتیں گئے اور صبح سویرے
دعا کرنے کیلئے خلوت نشین ہونے کی مصروفیتوں سے بھرپور تھا۔ یہ زمانہ یسوع مسیح کی عوام میں مقبولیت
کا زمانہ تھا۔ ہر علاقے اور ہر طبقہ کے لوگ ہجوم کی شکل میں اُسکا کلام سنتے تھے یا تو وہ خود چشم دید گواہ
ہوتے تھے یا اُسکی الہٰی قدرت سے مستفید ہوتے تھے۔ اس واسطے شہروں میں لوگوں کے ہجوم یسوع کا
راستہ روک لیتے تھے لہٰذا وہ اکثر کھلے علاقوں میں جایا کرتا تھا۔ یہ زمانہ فقیہوں اور فریسیوں کی بڑھتی ہوئی
مخالفت اور آخر میں ہیرودیس انتپاس کی دشمنی کا زمانہ تھا۔ اس کے علاوہ یہ زمانہ آخری مہینوں میں
مقبولیت کم ہونے کا زمانہ بھی تھا۔ ان مہینوں میں عوام میں یسوع کی مقبولیت کم ہو جانے کی وجہ سے اُسکا
گلیل سے باہر جانے کا سلسلہ ہوا۔

گلیل میں ایک گاؤں ناصرت تھا۔ جہاں عام خیال کے مطابق یسوع کو بطور لڑکا سب جانتے اور محبوب رکھتے ہوں
گے۔ اس واقعہ سے ایک سال یا اس سے کچھ عرصہ پہلے یسوع بپتسمہ لینے کیلئے یہاں سے نکلا۔ جیسا کہ اُس
نے یروشلیم میں کیا۔ اب وہ اپنے آپکو ظاہر کرنے کیلئے ناصرت واپس گیا تاکہ وہاں کے باشندے اُس پر ایمان
لائیں۔ واپس جاتے وقت قانا کے مقام پر اُس نے ایک دوسرا معجزہ ظاہر کیا جب اُس نے بادشاہ کے
ملازم کے بیٹے کو شفا بخشی۔ بائبل مقدس میں یوحنا 4 باب اُسکی 46 سے 53 آیت تک لکھا ہے " پس وہ پھر
قانائے گلیل میں آیا۔ جہاں اُس نے پانی کو مے بنایا تھا اور بادشاہ کا ایک ملازم تھا جسکا بیٹا کفرنحوم میں بیمار تھا۔
وہ یہ سن کر کہ یسوع یہودیہ سے گلیل میں آگیا ہے اُس کے پاس گیا اور اُس سے درخواست کرنے لگا کہ چل کر میرے
بیٹے کو شفا بخش۔ کیونکہ وہ مرنے کو تھا۔ یسوع نے اُس سے کہا جب تک تم نشان اور عجیب کام نہ دیکھو ہرگز ایمان نہ لاؤ گے
بادشاہ کے ملازم نے اُس سے کہا اے خداوند میرے بچے کے مرنے سے پہلے چل۔ یسوع نے اُس سے کہا جا تیرا بیٹا جیتا ہے۔
اُس شخص نے اُس بات کا یقین کیا جو یسوع نے اُس سے کہی اور چلا گیا۔ وہ راستہ ہی میں تھا کہ اُسکے
نوکر اُسے ملے اور کہنے لگے کہ تیرا لڑکا جیتا ہے۔ اُس نے ان سے پوچھا کہ اُسے کس وقت سے

آرام ہونے لگا تھا؟ انہوں نے کہا کہ کل ساتویں گھنٹے میں اُسکی تپ اُتر گئی۔ پس باپ جان گیا کہ وہی وقت تھا جب یسُوع نے اُس سے کہا تھا کہ تیرا بیٹا جیتا ہے اور وہ خود اور اُسکا سارا گھرانہ ایمان لایا۔"

اپنے بچپن کے شہر کو واپس جاتے ہوئے غالباً وہ لوگوں کو تعلیم بھی دیتا گیا۔ کافی حد تک ناصرت میں وہی نتیجہ نکلا جو یروشلیم میں نکلا تھا۔ اُس نوجوان بڑھئی کو اُنہیں تعلیم دینے کا کیا حق تھا؟ بنی نوع انسان کے اندھے پن کی یہ اندوہناک تشریح ہے کہ وہی لوگ جن کے درمیان یسُوع 30 سال تک رہا وہی سب سے پہلے اُس کے خون کے پیاسے نکلے۔

پھر یسُوع ناصرت کو چھوڑ کر کفرنحوم میں آیا۔ یہ مقام گنجان آباد اور پُر رونق تجارتی مرکز تھا جو گلیل کی جھیل کے شمال مغربی ساحل پر واقع تھا۔ مسیح یسُوع کی گلیل میں عظیم خدمت کیلئے اِس مقام کا انتخاب نہایت موزوں تھا۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ تقریباً دو سال تک بیک وقت یسُوع کفرنحوم سے زیادہ ہفتے غیر حاضر نہیں رہتا تھا۔ کیونکہ یہیں سے وہ اپنے تبلیغی دوروں پر جایا کرتا تھا۔ اور پھر اِسی جگہ واپس آجاتا تھا۔ اِس عرصۂ خدمت کے دوران اگر اُسکا کوئی گھر تھا تو کفرنحوم ہی تھا۔ کفرنحوم کو بطور مرکز منتخب کرنے کے تھوڑے ہی عرصہ بعد یسُوع نے دوسری بار زیادہ پُر معنی انداز سے شاگردوں کو بُلایا۔ یہ بُلاوا مچھلیوں کے اُس معجزانہ شکار کے موقع پر ہوا جس سے وہ سب نہایت ہی متاثر ہوئے ~~//~~ پطرس۔ اندریاس۔ یعقوب اور یوحنا ماہی گیر تھے۔ ان میں سے تین پہلے پانچ شاگردوں میں شامل تھے۔ یہ دوسرا بُلاوا پہلے بلاوے کے مقابلے میں دو باتوں کے اعتبار سے انوکھا تھا۔ یعنی اِس سے زیادہ مُستقل طور پر شاگرد یسُوع کے ساتھ وابستہ ہوئے۔ یہ نمایاں طور پر خدمت کرنے کا بُلاوا تھا۔ اپنے پاس شاگردوں کا ایک زیادہ مُستقل مجمع جمع کرنے سے جس میں آئندہ رسولوں کی جماعت کا اصل تھا۔ یہ تیاری کی منزل مکمل ہوئی۔

یسُوع اپنے چار شاگردوں کو ساتھ لے کر کفرنحوم واپس آیا۔ اور یہاں پہنچتے ہی وہ ایک شدید مصروفیت بھری ~~اعلانیہ~~ خدمت میں مشغول ہوگیا۔ مذہبی درسگاہ جا کر یسُوع نے اپنے اختیار سے تعلیم دی کہ لوگ "حیران ہوئے۔" لیکن یسُوع کے ایک شخص کو شفا بخشنے سے جس میں بدروح تھی لوگ اور زیادہ حیران ہوئے۔ یہ کفرنحوم میں یسُوع کا پہلا معجزہ تھا۔ اور یہ کسی شخص کے جس میں بدروح تھی شفا پانے کا پہلا تحریر شدہ بیان ہے۔ اُس کے دیگر معجزوں سے لوگ زیادہ حیرت زدہ کبھی نہیں ہوتے تھے۔ "مقابلتاً" اُن فتوحات کے جو اُس نے تاریکی کی اُن پُر اسرار قوتوں پر حاصل کیں۔ بائبل مقدس میں لُوقا ۴ باب اُسکی 36 سے 37 آیت تک لکھا ہے۔ "اور سب حیران ہو کر آپس میں کہنے لگے کہ

یہ کیسا کلام ہے؟ کیونکہ وہ اختیار اور قدرت سے ناپاک روحوں کو حکم دیتا ہے اور وہ نکل جاتی ہیں۔" اِس کے بعد یسوع نے پطرس کی ساس کو اُس کے گھر پر شفا بخشی۔ اور غروب آفتاب کے وقت جب سبت ختم ہوا تو مسیح نے بہتوں کو جو طرح طرح کی بیماریوں میں گرفتار تھے اچھا کیا جنہیں اُن کے محسن اُس کے پاس لائے تھے۔

اگلے دن مسیح یسوع چپکے سے بہت صبح سویرے تنہائی میں دُعا کرنے کیلئے نکلا اور اُس کے شاگرد اُس کے پیچھے ہو لئے ... بھیڑ سے بچنے کیلئے یسوع نے آگے بڑھتے ہوئے گلیل کا ایک وسیع دَورہ کیا۔ ہر جگہ وہ بادشاہت کی خوشخبری کی منادی کرتا اور طرح طرح کی بیماریوں سے شفا بخشتا تھا۔ سارے مُلک میں خوشی کی ایک لہر دوڑ گئی اور مُلکِ فلستین کے ہر علاقے سے لوگ جوق در جوق اُس کے پاس آئے۔ اِس کے معجزوں میں سے واحد معجزہ جسکا بیان تفصیل کے ساتھ ہے ایک کوڑھی کا شفا پانا ہے۔ لیکن اِس کے علاوہ بھی دُور دُور سے جنم جنم کے اندھے، لنگڑے، لُنجے اور بیمار یسوع کے پاس آکر اپنے مضبوط ایمان اور مکمل اعتقاد کے سبب سے نہ صرف شفا پاتے رہے بلکہ مسیح یسوع کو اپنا نجات دہندہ مان کر عروج کی بلندیوں کو بھی چھوتے رہے۔

وہ آج ہمیں بھی جسمانی شفا بخشنے کے ساتھ ساتھ رُوحانی طور پر عروج سے ہمکنار کرنے کیلئے بے چین و بے قرار ہے۔ لیکن کیا ہمارے اندر یسوع مسیح سے شفا پانے کی خواہش رہی ہے؟ کیا ہمارا ایمان اور اعتقاد ایسا ہے کہ وہ ہمیں دکھوں، تکلیفوں، مصیبتوں اور بیماریوں سے ہمیشہ کیلئے شفا دے سکے؟

تو آیئے! اپنا آپ یسوع کے سپرد کر کے سچے دل سے التجا کریں کہ ... اے یسوع! جیسے گلیل میں تو نے کیا۔ آج تو ہم کمزوروں پر بھی اپنی برکت بہا۔ تو نے کتنے اندھوں کو آنکھیں دیں ... ہم بھی اندھے ہیں کتنی مدت سے ... تو اپنی روشنی سے راہ دکھا۔

گیت # رُوح چاہتی تجھی 16-3 ، S-NO 188 DUR 0.17

ابھی آپ نے اِس پروگرام میں یسُوع مسیح کی گاسپل میں عظیم خدمت کے بارے میں
سُنا کہ کِس طرح لوگ اُن کے عجیب کام دیکھ کر خدا اور اُس کے بیٹے مسیح پر ایمان لائے۔
اور کِس طرح ناصرت سے نکالے جانے کے بعد کفرنحوم کو بطور مرکز مُنتخب کیا۔ ہم اپنے
اگلے پروگرام میں اُس مخالفت کا ذکر کریں گے جو ایک مفلوج کو شفا دینے سے شروع ہوئی
اِس کے علاوہ یائیر کی بیٹی کو زندہ کرنا اور راستے میں ایک غیر متوقع معجزہ جس کے
سبب سے ایک عورت کو شفا بخشی گئی۔ ہمیں یقین ہے کہ نہ صرف آپ خود یہ پروگرام
سُنیں گے بلکہ اپنے دوستوں کو بھی دعوت دیں گے کہ ہمارے ساتھ شامل ہوں جب ہم دوبارہ
کلامِ الٰہی میں انسانی عروج و زوال پیش کریں گے۔

بہنو اور بھائیو! اپنی معلومات میں اضافہ کرنے کیلئے
اور کلامِ الٰہی کے گہرے مُطالعے کیلئے اگر آپ ہمارے نشر کردہ
اِس پروگرام کا مسودہ حاصل کرنا چاہیں تو ہمیں لکھ کر
مسودہ نمبر 18 طلب کریں۔

پروگرام کے پتے کا اعلان ہم اِس پروگرام
کے آخر میں کریں گے۔

یہ مسودہ آپکو تقریباً چھ ہفتے
میں مِل جائیگا۔

اب اجازت دیجیے

خدا حافظ